نبی رحمت ﷺ کا عقیدہ تھا کہ "اے اللہ جسے تو دے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔"

کراچی سمندری طوفان اللہ کے فیصلے سے ٹلا لوگوں نے غیر اللہ کے کھاتے میں ڈال دیا

سندھ اسمبلی کے اسپیکر آغا سراج درانی نے عبداللہ شاہ غازی کے مزار کو طوفان ٹالنے کا کریڈٹ دیا **شرک کی دکان چمکائی گئی**

لوگوں کا یہ عقیدہ بنایا جارہا ہے کہ بابا جی بڑے کرموں والے ہیں یہ طوفان کا رخ کراچی سے موڑ دیتے ہیں

اگر ایسا ہوتا تو سوال یہ ہے کہ کراچی میں 1945ء میں سمندری طوفان کیوں آیا تھا جس میں چار ہزار لوگ لقمہ اجل بن گئے

اصل بات یہ ہے کہ

اس دنیا کی تدبیر اکیلا اللہ کر رہا ہے اور اس کے ارادوں کو کوئی نہیں بدل سکتا

شرک انسان کی عقل مار دیتا ہے۔ اچھا بھلا انسان شرک اور بدعقیدگی کی وجہ سے عقل سے پیدل ہو جاتا ہے۔ ممکنہ طور پر کراچی کے ساحلوں سے ٹکرانے والا شدید نوعیت کا سمندری طوفان اللہ رب العالمین کے حکم سے کراچی سے دور ہی دم توڑ گیا اور اس کا رُخ بھی دوسری سمت ہو گیا۔ کراچی سمیت سندھ بلوچستان کی ساحلی پٹی اللہ کے حکم سے کسی بھی قسم کے نقصان سے محفوظ رہی۔ لیکن بدعقیدہ اور شرک آلود ذہنوں نے طوفان کے ٹل جانے کو غیر اللہ کے کھاتے میں ڈال دیا۔

سندھ اسمبلی کے اسپیکر آغا سراج درانی نے عبداللہ شاہ کے مزار کو طوفان کے ٹلنے کا کریڈٹ دے دیا۔

اس طرح مزارات پر شرک کی دکان چمکائی جارہی ہے۔ لوگوں کا یہ عقیدہ بنایا جارہا ہے کہ بابا جی بڑے کرموں والے ہیں یہ طوفان کا رخ موڑ دیتے ہیں جبکہ حقیقی بات یہ ہے کہ ساری دنیا کی تدبیر اکیلا اللہ کر رہا ہے۔ اس کے

ارادوں کو کوئی بدل نہیں سکتا وہ اکیلا ہی بلاشرکت غیرے اس دنیا میں اختیارات اور تصرفات رکھتا ہے مگر شیطانی قوتیں انسان کو اللہ کے بارے میں دھوکہ اور شک میں مبتلا کرتی رہتی ہیں۔ گزشتہ دنوں سائنسدانوں نے بحر ہند کے سمندر میں ایک طوفان ٹیسٹ بھی کیا جس کے بعد انہوں نے کہا کہ سمندری طوفان کے باعث پونے دو کروڑ کی آبادی رکھنے والا شہر کراچی صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا۔ 23 فٹ بلند اور طاقتور لہریں کراچی کو برباد کردیں گی۔

چیف میٹرولوجسٹ توصیف عالم نے بتایا کہ 2004ء کے سونامی سے پہلے 1945ء میں بھی طوفان آیا تھا۔ بابا جی شہر کو نہیں بچا سکے اور چار ہزار لوگ موت کے منہ میں چلے گئے۔ توصیف عالم نے بتایا کہ سونامی طوفان پھر آئے گا۔ لیکن کب آئے گا کوئی نہیں بتا سکتا۔ ساحل سے ہزاروں میل دُور بیچ سمندر سے اٹھنے والا طوفان صرف ڈیڑھ گھنٹے میں کراچی پہنچ سکتا ہے۔ 23 فٹ بلند اور طاقتور لہروں سے پورا شہر کراچی ختم ہوسکتا ہے۔ ایک طرف تو اتنے سنگین خطرات لاحق ہیں دوسری طرف شرک کے امام اور بدعقیدہ حکمران حالیہ طوفان کے ٹل جانے کو مزارات کی کرامات گردان رہے ہیں۔ الامان الحفیظ۔ یادر ہے کہ مزار کے ہوتے ہوئے 1945ء میں شدید طوفان آیا تھا چیف میٹرولوجسٹ توصیف عالم نے بتایا کہ شدید نوعیت کا ایک اور طوفان آنے کی توقع ہے، کب آئے یہ کوئی نہیں بتا سکتا۔ نبی رحمت ﷺ کا عقیدہ یہ تھا کہ ''اے اللہ جسے تو دے اسے کوئی روک نہیں سکتا۔'' جبکہ آج کے مسلمان کا عقیدہ نبیؐ کے عقیدے کے برعکس بنایا جارہا ہے۔ شرکیہ قوتیں بندے کا اللہ سے تعلق اور عقیدہ کمزور سے کمزور تر کرنے پر لگی ہوئی ہیں۔ وہ حادثات سے بچ جانے کا کریڈٹ مزاروں اور ان میں مدفون شخصیات کو دے رہی ہیں۔

واقعہ پشاور کے شہداء کیلئے مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث اور دیگر مساجد میں غائبانہ نماز جنازہ

اسلام دین امن ہے، اس میں قتل ناحق حرام ہے، رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے ملائیشیا سے اپنے ایک بیان میں آرمی پبلک سکول پشاور کے طلبا پر حملے کو اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیا اور کہا کہ یہ بزدلانہ اور وحشیانہ درندگی ہے۔ معصوم بچوں کا خون بہانے والے ظالم دنیا و آخرت میں اللہ کے قہر سے نہیں بچ سکیں گے۔ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث، جامعہ علوم اثریہ، جامع مسجد علیا اہل حدیث سول لائن، جامع مسجد السلومی اہل حدیث اور دیگر مساجد اہل حدیث میں خطباء نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی اور نماز جمعہ کے بعد غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔